غازی علم الدین شہید پر ایک نظر

نام = علم الدین

شھادت = 31 اکتوبر 1929

پیدائش = 4 دسمبر 1908

پیشہ = نجار۔ترکھان

تاریخی کارنامہ = راجپال کا قتل

قتل کے محرکات = خواب میں ایک بزرگ نے حکم دیا

اور

لاہور کے دہلی دروازے کے باہر ایک عالم کی تقریر سنی۔جس میں انھوں نے کہا۔راجپال واجب القتل ہے

غربت = جس خنجر سے قتل کیا۔اس کی رقم بھی ادھارلی تھی

راجپال کے قتل کی تاریخ = 6 اپریل 1929

جیل = سنٹرل جیل۔لاہور۔پھر ڈسٹرکٹ جیل۔میانوالی

آخری وصیت = مجھے دو نفل شکرانہ ادا کرنے کی اجازت دی جائے

میری قبر کو پختہ نہ کیا جائے

میری قبر کو ننگا رکھا جائے۔تاکہ اس پر باران رحمت کی بوندیں ٹپکتی رہیں

آخری کیفیت = پھانسی کے پھندے کو بوسہ دیا

انااللہ واناالیہ راجعون

از

احسان اللہ کیانی